افکار و تاثرات

قارئین کے خطوط

ایڈیٹر کے نام

علمی بددیانتی | مکتبۂ رشیدیہ لاہور سے ایک کتاب دلکش مجلد کی صورت میں شائع ہوئی ہے۔ ملاحظہ میں آئی ہوگی، اس کا نام ہے "بیس بڑے مسلمان"۔ ظاہری حسن کے کیا کہنے ہیں۔ مگر اس میں تالیفی بددیانتی افسوس ناک پائی جاتی ہے اور مضامین کی تحقیق تو نہ کر سکا نہ ضرورت باقی رہی کیونکہ جو دو مضمون حکیم الامت حضرت تھانویؒ اور حضرت علامہ سید سلیمان ندوی پر۔ اس میں شامل ہیں انہی سے اس قلمی دیانت کا اندازہ لگایا جا سکتا ہے۔ حضرت تھانویؒ کی سوانح حیات کا پورا حصہ راقم کی معروف کتاب "حیاتِ اشرف" کی لفظاً لفظاً نقل ہے۔ مگر اس پر نام ------- کا ہے جو آج بھی تذکیر و تانیث اور واحد و جمع کے صحیح استعمال پر قادر نہیں۔ مزید برآں حیاتِ اشرف میں میں نے علامہ سلیمان ندوی کا وقیع مقالہ "حکیم الامت کے آثارِ علمیہ" بہ اظہار اسم گرامی شامل کیا ہے۔ مولوی ------- نے حکیم الامتؒ کی جگہ مجدد ملت کے لفظی تغیر اور آخر مضمون میں تھوڑے سے حذف عبارت کے ساتھ یہ مقالہ بھی اپنی ہی ذات سے منسوب رہنے دیا ہے۔ کیا داد دی جائے اس جسارت کی۔ ع لڑتے ہیں اور ہاتھ میں تلوار بھی نہیں۔

دوسرا مضمون علامہ سلیمان ندویؒ سے متعلق ہے اور مضمون نگار کوئی ------- ہیں۔ اس مضمون کا بیشتر حصہ بھی راقم کی کتاب تذکرۂ سلیمان شائع کردہ مجلس علمی کراچی سے ماخوذ ہے اور کہیں کہیں جملے بھی ٹھیک کتاب ہی کے آ گئے ہیں مگر نہ جانے مضمون نگار نے کیوں حوالہ ظاہر کرنے کی ضرورت نہیں سمجھی۔ ضرورت ہے کہ اس علمی و قلمی چھینا جھپٹی کی قوت سے مذمت کی جائے تاکہ اصل اہلِ علم و قلم ظلم سے اور کل طبقہ رسوائی سے بچ جائے۔

غلام محمد بی اے۔ کراچی

مؤلف تذکرۂ سلیمان و حیاتِ اشرف وغیرہ